نئی نسل کے ایمان کی حفاظت کیلئے مدارس کی تعلیم وتربیت ضروری

علم، نعمت خداوندی ورحمت ربانی۔معاشرہ کی علم دین سے دوری تشویشناک: مولانا حافظ پیر شبیر احمد

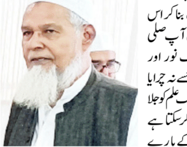

حیدرآباد، 21رمئی۔(راست) حضرت مولانا حافظ پیر شبیر احمد صاحب صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ نے اپنے صحافتی بیان میں کہا کہ علم خواہ دینی ہو یا دنیوی انسان کو عالی مرتبت بناتا ہے، علم کی اہمیت وحی الٰہی کے آغاز سے مسلم ہے، علیم وحکیم پروردگار نے انبیاء و رسل کو علم کی شمع جلانے، نور ہدایت کو عام کرنے، اور جہالت کی ظلمت کو کافور کرنے کیلئے معلمین انسانیت بناکر اس دنیا میں مبعوث فرمایا، علم کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔علم ایک نور اور جہالت ایک تاریکی ہے، علم وہ شئے ہے جسے نہ چرایا جاسکتا ہے، نہ چھینا جاسکتا ہے، اور نہ ہی آگ علم کو جلا سکتی ہے، نہ دریا ڈبو سکتا ہے نہ سمندر غرق کرسکتا ہے اور نہ ہی اسے کیڑے کھاسکتے ہیں، علم ہی کے بارے میں حضرت علیؓ کا ارشاد گرامی ہے۔علم باقی رہنے والا جوہر ہے جو کبھی فنا اور ختم نہیں ہوگا۔ کیونکہ یہ انبیاء کی میراث ہے۔علم دین کی اہمیت و فضیلت مسلم ہے قرآن وحدیث کے صفحات علم دین کی فضیلت سے بھرے پڑے ہیں، علم جہاں نعمت خداوندی ہے وہیں رحمت ربانی بھی ہے، جہاں ذریعہ برکت ہے تو وہیں باعث نجات اور وجہِ سربلندی ہے، اصل علم تو علمِ دین ہے، یہی علم دین انسان کو گمراہی سے ہدایت تک پہنچاتا ہے، تاریکی کے قعر مذلت سے نکال کر نور ہدایت سے روشناس کرتا ہے، اسی علم دین سے وابستگی نے قوم مسلم کو ہر محاذ پر کامیاب کیا، اسی علم دین سے رشتہ وتعلق نے مسلم اُمہ کو عظیم مناصب اور کامیابی کی بلند منازل پر فائز کیا، اسی علم دین سے وابستگی کی بنیاد پر کبھی ساری دنیا میں تہذیبِ اسلامی کا سویرا تھا، مغرب کی گمراہ کن تہذیب وادیِ ضلالت میں غرقاب تھی۔ان سب فضائل کے باوجود بھی آج معاشرہ علم دین سے کوسوں دور ہوتا جارہا ہے اور دن بہ دن دینی علوم سے دوری میں اضافہ ہی ہوتا جارہا ہے، اس پر جتنا افسوس کیا جائے کم ہے کہ ایک بچہ مسلمان گھرانے میں پیدا ہونے کے باوجود صحیح کلمہ پڑھنا نہیں جانتا ہے، طہارت اور نماز کے ضروری مسائل سے ناواقف ہوتا ہے، قرآن مجید کی چھوٹی چھوٹی سورتیں بھی صحیح ڈھنگ سے نہیں پڑھ پاتا، اسلام کے بنیادی عقائد، اور وہ ضروریات دین جن پر ایمان کا دارومدار ہے اس کا بھی علم نہیں رکھتا، کیا شہر، کیا گاؤں اور دیہات ہرجگہ بقدر ضرورت دینی تعلیم کا فقدان ہے، اور افسوس صد افسوس یہ ہے کہ مسلم معاشرہ دینی تعلیم کی اہمیت اور ضرورت ہی کو سرے نظر انداز کررہا ہے اور سارا زور صرف اور صرف عصری علوم کو حاصل کرنے پر لگا رہا ہے، اعلی نوکری اور عمدہ جاب کے چکر میں دین و شریعت کی پاسداری کا لحاظ بھلا بیٹھا ہے، اور خراب ماحول میں رہے کر ہمارے لڑکے اور لڑکیاں نشہ کے عادی ہورہے ہیں دنیوی تعلیم کا حصول شریعت میں منع نہیں ہے لیکن شریعت کو پس پشت ڈال دینا اور دینی تعلیم سے یکسر غافل ہوکر زندگی گذارنا دنیا میں بھی نقصان دہ اور آخرت میں بھی موجب عقاب ہے، حالانکہ دین کا اتنا علم سیکھنا کہ جسکے ذریعہ انسان شریعت کے مطابق اپنی زندگی سکے۔موجودہ وقت فتنہ کا ہے، فتنہ سے نئی نسل کی حفاظت وقت کی بڑی ضرورت ہے، اسلئے ایسے وقت میں دینی تعلیم وتربیت کی ضرورت بہت زیادہ ھے، اسلئے یہ ضروری ہے کہ جو بچے اسکول میں پڑھتے ہیں، ان کیلئے صبح اور شام کے وقت ایک گھنٹہ دینی تعلیم کا انتظام کیا جائے۔ اوران کو سیرت النبیؐ سے واقف کرایا جائے اس کیلئے مدارس اور مکاتب کے نظام کو مضبوط کیا جائے، اور جو مدارس یا مکاتب میں تعلیم حاصل کرتے ہیں، ان کیلئے ضرورت کے مطابق عصری تعلیم کا انتظام کیا جائے، اسطرح نئی نسل کی تعلیم وتربیت کے ذریعہ حفاظت ہر مسلمان کا فریضہ ہے، اگر ہم نے اپنی نئی نسل کی حفاظت نہیں کی تو ہماری تعلیمی اور معاشی ترقی بے معنی ہوکر رہ جائے گی، اور پھر پچھتانا پڑے گا، مگر پچھتانے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔مسلم قوم کی تباہی میں جہاں اغیار کی سازشیں رہیں وہیں ہماری کوتاہیوں کا بھی عمل دخل رہا، ہمارا زوال ہماری غفلت کا ہی نتیجہ ہے لہذا ضرورت ہے کہ ہم علم دین سے روگردانی کے بجائے اسکی اہمیت، ضرورت اور افادیت کو تسلیم کریں، نہ صرف تسلیم کریں بلکہ اس سے منقطع رشتہ استوار کریں، علم دین کے حصول میں اپنے آپ کو اپنی اولاد کو اپنے خاندان کو تیار کریں۔

مانو میں صدر ایران سید ابراہیم رئیسی کا تعزیتی اجلاس

وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کا اظہار تعزیت

حیدرآباد، 21رمئی۔(پریس نوٹ) صدر ایران سید ابراہیم رئیسی اور دیگر اعلیٰ ایرانی عہدیداران کی ہیلی کاپٹر حادثہ میں رحلت پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی پروفیسر سید عین الحسن نے تعزیت کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ صدر ایران رئیسی کے دورِ صدارت میں ہندوستان اور ایران کے خوشگوار تعلقات کو مزید استحکام حاصل ہوا تھا۔ان کے انتقال سے ہندوستانیوں بالخصوص فارسی کے اساتذہ و اسکالرس اور ہند و ایران فرہنگ وثقافت سے دلچسپی رکھنے والوں کا ناقابل تلافی نقصان ہوا۔قبل ازیں شعبۂ فارسی ومطالعاتِ وسط ایشیاء، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج صدرِ ایران سید ابراہیم رئیسی کی شہادت پر ایک تعزیتی اجلاس منعقد کیا گیا۔اس اجلاس میں رجسٹرار، اردو یونیورسٹی پروفیسر اشتیاق احمد نے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کا تعزیتی بیان پڑھ کر سنایا۔رجسٹرار نے کہا کہ صدر جمہوریۂ اسلامی ایران، سید ابراہیم رئیسی نے اقوامِ عالم کے درمیان بہتر تعلقات کے قیام اور باہمی اختلافات کو ختم کرنے کے لیے جو اقدامات کیے ہیں وہ ناقابلِ فراموش ہیں۔شعبۂ فارسی میں منعقدہ اس تعزیتی نشست کو ڈین اسکول آف لینگوئجس پروفیسر عزیز بانو کے علاوہ صدر شعبۂ فارسی ومطالعاتِ وسط ایشیاء، ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں نے بھی مخاطب کرتے ہوئے صدر ایران کی رحلت کو ناقابل تلافی نقصان قرار دیا اور انہیں ایک ایسا قائد قرار دیا جن کی یاد ہمیشہ دلوں میں برقرار رہے گی۔تعزیتی نشست کو مخاطب کرنے والوں میں ڈاکٹر افتخار احمد، ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر محمد رضوان، محمد علی، معراج عالم کے علاوہ شعبۂ فارسی، مانو لکھنؤ کیمپس سے ڈاکٹر نکہت فاطمہ، ڈاکٹر سرفراز احمد، ڈاکٹر ذیشان حیدر، ڈاکٹر مصطفیٰ اطہران کے علاوہ شعبۂ فارسی، مانو سری نگر کیمپس سے ڈاکٹر جنید احمد، ڈاکٹر مقصود حسین شاہ اور طاہر علی بھی آن لائن شرکت کی۔نشست کے اختتام پر مرحومین کے درجات کی بلندی کے لیے دعائے مغفرت کی گئی۔

جامعۃ المؤمنات میں تعارف اسلام کلاسس کا آج اجلاس سوم

حیدرآباد، 21رمئی۔(راست) جامعۃ المؤمنات مغلپورہ حیدرآباد میں دس یومی تعارف اسلام کلاسس کا اجلاس سوم بتاریخ 22رمئی بروز چہارشنبہ 3 بجے دوپہر ڈاکٹر مفتیہ حافظہ رضوانہ زرین پرنسپل وشیخ الحدیث جامعۃ المؤمنات کی صدارت میں مقرر ہے۔اس اجلاس میں ڈاکٹر مفتیہ حافظہ عائشہ سمیہ مؤمناتی نائب شیخ الحدیث جامعۃ المؤمنات درس دیں گے، اجلاس کا آغاز قاریہ علشبہ فاطمہ کی قرأت، عالمہ زہرہ کی نعت شریف سے ہوگا۔نظامت کے فرائض عالمہ سریرہ تبسم انجام دیں گیں۔یہ درس آن لائن وآف لائن دیا جائیگا۔

ایمانی منافقت بدترین اور عملی منافقت قبیح شئے

الانصار فاؤنڈیشن کے درس قرآن کی نشست سے مفتی حافظ محمد وجیہ اللہ سبحانی کا خطاب

حیدرآباد، 21رمئی۔(راست) اللہ تعالیٰ اس بات سے پاک ہے کہ کوئی اسے دھوکہ دے سکے، وہ تمام پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔یہاں (سورۂ بقرہ: آیت ۹ سے) مراد یہ ہے کہ منافقوں کے طرزِ عمل سے یوں لگتا ہے کہ وہ خدا کو فریب دینا چاہتے ہیں، یا یہ کہ خدائے تعالیٰ کو فریب دینا یہی ہے کہ وہ رسولؐ اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں کیونکہ حضور انورؐ اللہ تعالیٰ کے نائب اور خلیفہ ہیں اور انہیں دھوکہ دینے کی کوشش کرنا گویا خدا کو دھوکہ دینے کی طرح ہے، لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو منافقین کے اندرونی کفر پر مطلع فرمایا تو یوں ان بے دینوں کا فریب نہ خدا پر چلے گا، نہ رسول خدا پر اور نہ مومنین پر بلکہ درحقیقت وہ اپنی جانوں کو فریب دے رہے ہیں اور یہ ایسے غافل ہیں کہ انہیں خود اس چیز کا شعور ہی نہیں۔مفسر قرآن حضرت علامہ مفتی حافظ محمد وجیہ اللہ سبحانی نظامی نقشبندی قادری چشتی، امام جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر مارکٹ وخطیب مسجد رضیہ بیگم ملک پیٹ جدید نے الانصار فاؤنڈیشن کے زیراہتمام جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر مارکٹ میں ہفتہ واری درس قرآن کی ۱۰۸ ویں نشست میں سورۂ بقرہ کی نویں آیت پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اصل میں ''خدع'' اسے کہتے ہیں کہ کسی شخص کو اس مکروہ اور ناپسند بات کے برخلاف دھوکہ میں ڈالنا جسے مخفی رکھا جائے اور یہ عرب کے قول ''خدع الضب'' سے لیا گیا۔یعنی جب گوہ اپنے بل میں چھپ کر شکاری کو ظاہر ہونے اور نکلنے کا دھوکہ دیتی ہے تو اہل زبان اسے خدع الضب سے تعبیر کرتے ہیں۔''خدع'' کے لغوی معنی پوشیدہ کرنے اور چھپانے کے ہیں۔''یخادعون'' باب مفاعلہ سے ہے اور اس کا خاصہ مشارکت ہے یعنی ایک فعل کا دو اشخاص میں اس طرح واقع ہونا کہ ایک دوسرے کیساتھ وہی برتاؤ کرے جو اس کیساتھ کرتا ہے لیکن یہاں یخدعون کے معنی میں ہے اور مفاعلہ مبالغہ کے لیے اختیار کرلیا گیا ہے کیونکہ فعل بوقت مقابلہ زیادہ قوی ہوتا ہے یا یوں کہئے کہ منافقوں کا خدا تعالیٰ کیساتھ یہ معاملہ کہ ظاہر میں ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں اور دلوں میں کفر کی جڑ مخفی رکھتے ہیں اور خدا کا ان کیساتھ یہ برتاؤ کہ ان پر اسلام کے احکام جاری فرماتا ہے باوجود یہ کہ وہ (منافقین) کافروں سے بھی زیادہ خبیث اور گندے ہیں۔ اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ظاہر وباطن کا تضاد بہت بڑا عیب ہے۔ یہ منافقت ایمان کے اندر ہو تو سب سے بدتر ہے اور اگر عمل میں ہو تو ایمان میں منافقت سے تو کم تر ہے لیکن فی نفسہ سخت خبیث ہے۔جس آدمی کے قول وفعل اور ظاہر وباطن میں تضاد ہوگا تو لوگوں کی نظر میں وہ سخت قابل نفرت ہوگا۔ایمان میں منافقت مخصوص لوگوں میں پائی جاتی ہے جبکہ عملی منافقت ہر سطح کے لوگوں میں پائی جاسکتی ہے۔''ومایشعرون'' ترجمہ: اور انہیں شعور نہیں۔حواس سے کسی چیز کے معلوم کرنے کو ''شعور'' کہتے ہیں۔عام فہم الفاظ میں شعور، اپنے آپ سے اور اپنے ماحول سے باخبر ہونے کو کہا جاتا ہے اور انگریزی میں اسے Consciousness کہتے ہیں۔طب ونفسیات میں اس کی تعریف یوں کی جاتی ہے : شعور درحقیقت عقل (mind) کی ایک ایسی کیفیت ہے جس میں ذاتیت (subjectivity)، فہم الذاتی (awareness-self)، ملموسیہ (sentience)، دانائی (sapience) اور آگاہی (perception) کی خصوصیات پائی جاتی ہوں اور ذاتی (onself) وماحولی حالتوں میں ایک ربط موجود ہو۔اس آیت میں انہیں شعور نہیں کا مفہوم یہ ہے کہ وہ اپنی غفلت و بے خبری میں اتنا منہمک ہوگئے جس کی وجہ سے اس بات کو محسوس نہیں کرتے۔

اولیاء اللہ تقویٰ وپرہیزگاری کی زندگی بسر کرتے ہیں

مولانا محمد جلال الدین حسامی کاملؒ کے خدمات ناقابل فراموش

بزم سرور کونین کا تعزیتی جلسہ، نعتیہ ومنقبتی مشاعرہ

حیدرآباد، 21رمئی۔(راست) بانی ومعتمد بزم سرور کونینؐ جناب محمد محی الدین حسن المعروف تشکیل انور رزاقی کے بموجب بزم کا ۱۴۱ واں ماہانہ جلسہ سیرت خواجہ بندہ نوازؒ و یاد مولانا محمد جلال الدین حسامی کاملؒ بمقام کاملؒ ہال، یاقوت پورہ میں منعقد ہوا۔جلسہ کا آغاز حافظ نہال احمد کی قرأت کلام پاک سے ہوا۔صدر سراج العلماء اکیڈیمی مولانا محمد نعیم الدین حسامی عادل نے اجلاس کی صدارت فرمائی اور بزرگ شاعر جناب شیخ اسماعیل صابر نے نعتیہ ومنقبتی مشاعرہ کی نگرانی کی۔صدر بزم ڈاکٹر ناقد رزاقی نے خیر مقدمی خطاب کیا اور بزم کی جانب سے ہر ماہ کئے جانے والے مختلف پروگرامس پر اللہ تعالیٰ کے احسانات کا شکریہ ادا کیا۔مولانا محمد فصیح الدین صاحب نظامی اور مولانا محمد زعیم الدین حسامی نے مہمانان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔مولانا محمد نعیم الدین حسامی عادل نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز بے مقصد پیدا نہیں فرمائی، بلکہ ہر چیز کا کوئی نہ کوئی مقصدِ پیدائش ضرور ہے۔اسطرح انسانوں کی پیدائش کا مقصد قرآن پاک میں بتایا گیا ہیکہ اور ہم نے جن وانس کو نہیں پیدا کیا مگر اس واسطے کے وہ ہماری عبادت کریں۔سیرت سیدنا خواجہ بندہ نواز گیسو درازؒ بیان کرتے ہوئے مولانا عادل نے کہا کہ حضرت بندہ نوازؒ کی زندگی اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکامات پر عملی نمونہ تھی۔شریعت محمدیؐ کی پابندی آپ کا خاص وصف تھا۔لوگ آپ کی زندگی سے اتنے متاثر ہوتے تھے کہ لاکھوں کی تعداد میں آپ کے دست حق پر بیعت فرماتے اور پاک صاف زندگی گذارتے۔مولانا محمد جلال الدین حسامی کاملؒ کی ۲۹ ویں برسی کے موقع پر بیان فرماتے ہوئے مولانا عادل نے کہا کہ میرے والد ماجدؒ نے ساری زندگی دین اسلام کی خدمات میں گذاری۔حضرت قبلہؒ نے وعظ ونصیحت کیساتھ ساتھ تقریباً تیس کتابیں تصانیف فرمائی۔وہ ایک بہترین طبیب ماہر بھی تھے۔مختلف دواخانوں میں اعلیٰ مقام پر فائض رہیں۔مولانا عادل نے کہا کہ والد ماجدؒ کو شاعری میں بھی خاص دلچسپی تھی۔نعتیہ ومنقبتی کلام کیساتھ نظمیں بھی تحریر فرمائی۔آپ کے والد حضرت علامہ محمد حسام الدین فاضلؒ نے کاملؔ تخلص عطا فرمایا تھا۔مولانا محمد زعیم الدین حسامی نے عالم دین کی فضیلت کے عنوان پر بیان کرتے ہوئے کہا کہ رسولؐ نے ارشاد فرمایا ہیکہ ایک فقیہہ (عالم دین) شیطان پر ایک ہزار عابدوں سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔اور ارشاد فرمایا ہیکہ عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر ہوتی ہے اور آپؐ نے ارشاد فرمایا ہیکہ علماء ہی انبیاء کے وارث ہیں۔ایک حدیث مبارکہ میں رسولؐ اللہ نے ارشاد فرمایا ہیکہ عالم کی فضیلت عابد پر اسطرح ہے جس طرح میری فضیلت تم میں سے ادنیٰ شخص پر ہے (ترمذی، ابن ماجہ)۔مولانا حسامی نے کہا کہ مولانا کاملؒ حسامی نے اپنے والد ماجد علامہ فاضلؒ کے مشن کو بحسن خوبی انجام دیا۔اور مولانا کاملؔ حسامی اپنے والد ماجد علامہ فاضلؒ کے حقیقی جانشین ثابت ہوئے۔

عرس شریف حضرت سید شاہ غلام محمد قادری شاہ حماد ثانیؒ کا آغاز، آج چراغاں

حیدرآباد، 21رمئی۔(راست) حضرت سید شاہ غلام محمد قادری شاہ حماد ثانی رحمتہ اللہ علیہ کے 240 واں عرس شریف کی سہ روزہ تقاریب درگاہ شریف درفیض عام چھتہ بازار میں منگل 12 ذیقعدہ 21 مئی کو بعد نماز عشاء صندل مالی ومحفل سماع سے آغاز ہوگا 13 ذیقعدہ 22 مئی کو چراغاں اور میلاد خوانی 14 ذیقعدہ 23 مئی کو بعد فجر تا 8 بجے صبح ختم قرآن اور ظہر تا مغرب مجلس خواتین مقرر ہے سجادہ نشین ومتولی جناب سید قادر محی الدین قادری الیاس مراسم عرس انجام دیں گے۔

ماہانہ فاتحہ

حیدرآباد، 21رمئی (راست) آستانہ معشوقیہ جل پلی قریب گورنمنٹ اسکول جل پلی میں 13 ذیقعدہ بروز چہارشنبہ کو بعد نماز عشاء ماہانہ فاتحہ مقرر ہے جس میں محفل سماع ہوگی حضرت سید غوث پاشاہ سجادہ نشین ومتولی نگرانی کریں گے۔سید جیلانی پاشاہ، سید حمدانی پاشاہ، سید حبیب پاشاہ نے شرکت کی اپیل کی۔

ماہانہ مجلس خواجہ مرزا محمد بیگؒ

حیدرآباد، 21رمئی (راست) ماہانہ مجلس فیضان حضرت خواجہ مرزا محمد بیگؒ واقع آغا پورہ کمان بھوئی گوڑہ میں 24رمئی بروز جمعہ کو مقرر ہے۔جس میں مغرب محفل سماع ہوگی، مولانا محمد کلیم اللہ شاہ چشتی مرزائی سجادہ نشین نگرانی کرینگے۔

سرزمین مشیرآباد پر پہلی مرتبہ حضرت مولانا سید امین القادری، مالیگاؤں کی آمد

حیدرآباد، 21رمئی (راست) نوجوانان محلہ اہل سنت و جماعت مشیرآباد، حیدرآباد کی جانب سے روبرو مسجد حضرت بلالؓ بھولک پور مشیرآباد میں ایک عظیم الشان پیمانہ پر جلسہ اصلاحی معاشرہ منعقد ہونے جارہا ہے۔بتاریخ 27رمئی بروز پیر بعد نماز عشاء اس جلسہ میں مہمان عالم دین حضرت مولانا سید امین القادری، مالیگاؤں کی خصوصی آمد ہوگی۔ان کی علاوہ ممبئی سے تشریف لانے والے مہمان عالم دین رکن شوریٰ عالمی تحریک سنی دعوت اسلامی حضرت مولانا محمد صادق رضوی قادری کا خصوصی خطاب ہوگا اس جلسہ کی نگرانی مولانا محمد حسان فاروقی نگرانی سنی دعوت اسلامی تلنگانہ وآندھرا کریں گے۔ان کے علاوہ شہر کے علماء اکرام کے خطابات ہونگے۔کنوینر جلسہ محمد محبوب حسین نے عوام سے اپیل کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شرکت کر کے جلسہ کو کامیاب بنائیں۔تفصیلات کیلئے 9440254812,7013748553 پر رابط کریں۔

پروفیشنل کمپیوٹر ایجوکیشن کی مفت کلاسس

حیدرآباد، 21رمئی (راست) طلبہ وطالبات کیلئے جو کہ SSC، Inter پاس یا فیل اور ملازمت کے متلاشی ہوں اور انہیں ہنرمند وخود مکتفی بنانے کیلئے اور ملازمت سے آراستہ کرنے کیلئے عصری پروفیشنل کمپیوٹر ووکیشنل کورس کا مفت اہتمام کیا گیا ہے۔جس میں کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ، کمپیوٹر ہارڈویر، ڈی ٹی پی، آٹوکیڈ، ایم ای پی، کمپیوٹر اکاؤنٹنگ پیاکیجس، ایم ایس آفس ڈیٹا انٹری، اے ڈی سی اے، پی جی ڈی سی اے اور اسکل ڈیولپمنٹ کلاسس، اسپوکن انگلش کی تربیت بھی شامل ہے۔خواتین وطالبات کیلئے علیحدہ کلاس کا نظم رہے گا اور اس کے ساتھ مزید 10 کورس شامل ہیں۔مزید معلومات کیلئے 8367303473 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

ماہانہ فاتحہ

حیدرآباد، 21رمئی (راست) حضرت مولانا ابوالحسن محمد معزالدین شاہ مجددی قادری نقشبندی چشتیؒ امام وخطیب مسجد فخر السلام (عالم وفاضل، جامعہ نظامیہ) بعد نماز عشاء محفل نعت 9:30 بجے شب وبعد 10 بجے شب محفل سماع منعقد ہوگی۔بتاریخ 16 ذیقعدہ 1445ھ مطابق 25 مئی 2024ء بعد محفل تبرک وطعام ماحضر آپ سے شرکت کی گذارش کی جاتی ہے۔بمقام آستانہ عالیہ قادریہ چشتیہ معشوقیہ عرفانیہ مسجد فخر السلام مرشکاری گلی، یاقوت پورہ، بڑا بازار، حیدرآباد، زیرنگرانی حضرت مولانا صوفی محمد علی الدین شاہ مجددی قادری نقشبندی چشتی عرفانی کریں گے۔مزید معلومات کیلئے فون نمبرات 9848985452, 9000621786 پر ربط کریں۔

☆☆ ماہانہ فاتحہ حضرت سیدنا بابا بہاؤالدین سہروردیؒ واقع خواجہ گوڑہ منی کونڈہ میں 15 ذیقعدہ مطابق 24 رمئی کو بعد نماز ظہر مقرر ہے جس میں تبدیلی غلاف مبارک وچادر گل پیش کی جائیگی۔حضرت شاہ محمد رحیم الدین شکیل سہروردی سجادہ نشین حضرت بابا فخر الدینؒ سہروردی المعروف میٹھے شاہ ولی کی سرپرستی میں محمد غوث قادری رضوی سہروردی سجادہ نشین مراسم انجام دینگے۔معلومات 9700019544 پر حاصل کریں۔

صدر ایران کو خراج عقیدت

حیدرآباد، 21رمئی (راست) سماجی کارکن سکندر حسین شریف نے صدر ایران آغا ابراہیم رئیسی کی حادثہ میں موت پر گہرے رنج کا اظہار کیا۔صدر ایران نے عالمی سطح پر ایران کی شاندار رہنمائی کی اور مسلم ممالک کو بیدار کیا۔ان کے انتقال سے ہندوستانیوں بالخصوص فارسی کے اساتذہ واسکالرس اور ہندوایران فرہنگ وثقافت سے دلچسپی رکھنے والوں کا ناقابل تلافی نقصان ہوا۔

فری اسپوکن عربی کلاسیس

حیدرآباد، 21رمئی۔(راست) ورڈ ماسٹر کمپیوٹر ملے پلی کی جانب سے طلبہ اور دیگر افراد کو گرمائی تعطیلات میں عربی تعلیم سے آراستہ کرنے کے مقصد سے فری اسپوکن عربی کلاسیس کا اہتمام کیا جارہا ہے۔تعلیم اور عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔ورڈ ماسٹر روبرو ابراہیم مسجد ملے پلی میں یہ کلاسیس منعقد ہوں گی۔لڑکیوں کے لئے مکمل پردہ اور خواتین اساتذہ کے ذریعہ تعلیم کا انتظام ہے۔مزید تفصیلات کیلئے فون 9885974828 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

ہفتہ واری دینی اجتماع

حیدرآباد، 21رمئی۔(راست) جامع مسجد محی الدین النساء ملک پیٹ میں ہفتہ واری دینی اجتماع بروز چہارشنبہ بعد نماز عشاء مقرر ہے۔مولانا حافظ غلام خواجہ سیف اللہ سلمان شہوری کامل حدیث جامعہ نظامیہ کا خطاب ہوگا۔

انتقال

حیدرآباد، 21رمئی۔(راست) محمد جعفر، جی ایچ ایم سیکنڈر اکٹر کا بہ عمر 53 سال صبح بہ حالت نیند بروز اتوار 19رمئی 2024ء کو انتقال ہوگیا۔نماز جنازہ مسجد شطاریہ اور تدفین سید صاحب قبرستان میں عمل میں آئی۔فاتحہ سیوم بروز منگل 21رمئی مسجد شطاریہ میں مقرر ہے۔مزید تفصیلات کیلئے 9912821038,9347003024 پر ربط کریں۔

اکاؤنٹنگ پیاکیجس آٹوکیڈ اور کمپیوٹر کی مفت کوچنگ کلاسس

حیدرآباد، 21رمئی۔(راست) طلبہ وطالبات کیلئے جو کہ SSC، Inter پاس یا فیل اور ملازمت کے متلاشی ہوں اور انہیں ہنرمند وخود مکتفی بنانے کیلئے اور ملازمت سے آراستہ کرنے کیلئے عصری پروفیشنل کمپیوٹر ووکیشنل کورس کا مفت اہتمام کیا گیا ہے۔جس میں کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ، کمپیوٹر ہارڈویر، ڈی ٹی پی، آٹوکیڈ، ایم ای پی، کمپیوٹر اکاؤنٹنگ پیاکیجس، ایم ایس آفس ڈیٹا انٹری، اے ڈی سی اے، پی جی ڈی سی اے اور اسکل ڈیولپمنٹ کلاسس، اسپوکن انگلش کی تربیت بھی شامل ہے۔خواتین وطالبات کیلئے علیحدہ کلاس کا نظم رہے گا اور اس کے ساتھ مزید 10 کورس شامل ہیں۔ایس ایس سی، انٹر، ڈگری میں جو طلبہ ناکام ہوں اپنی تعلیم جاری رکھنے کیلئے ون سٹنگ کی سہولت سے تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں۔مزید معلومات کیلئے صبح 9 بجے سے شام 7 بجے تک یا فون نمبر 8367303473 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

ایپ سیٹ میں اقلیتی تعلیمی اداروں کے طلبہ کا بہتر مظاہرہ

حیدرآباد، 21رمئی۔(ایس این بی) تلنگانہ اسٹیٹ انجینئرنگ، اگریکلچر اینڈ فارمیسی کامن انٹرنس ٹسٹ (ایپ سیٹ) میں اقلیتی رہائشی تعلیمی اداروں کے طلبا وطالبات نے 85 فیصد نتائج حاصل کئے۔تلنگانہ مائنارٹیز ریسیڈنشیل انسٹی ٹیوشنس سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے بحیثیت مجموعی 1354 طلبا وطالبات نے اس داخلہ کے امتحان میں شرکت کی۔جس میں سے 1151 طلبہ نے کامیابی حاصل کی۔اسپیشل سکریٹری تفسیر اقبال اور سکریٹری ٹمریز عائشہ مسرت خانم نے کامیابی حاصل کرنے والے طلبا وطالبات کو مبارکباد پیش کی۔

جونیئر ڈاکٹرس کی آج سے ہڑتال کی دھمکی

حیدرآباد، 21رمئی۔(ایس این بی) تلنگانہ جونیئر ڈاکٹرس اسوسی ایشن نے اعلان کیا کہ ساری ریاست کے جونیئر ڈاکٹرس 22رمئی سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال شروع کردیں گے تاکہ ان کے مطالبات کو منوایا جاسکے۔جونیئر ڈاکٹرس نے ڈائرکٹر طبی تعلیم وانی کو یادداشت پیش کی جس میں ان پر زور دیا گیا کہ ان کے مطالبات کی فی الفور یکسوئی عمل میں لائی جائے۔انہوں نے اس بارے میں فکر وتشویش ظاہر کی کہ اسٹائپنڈ کی اجرائی میں تاخیر کی جارہی ہے۔موجودہ طور پر مارچ اور اپریل کیلئے اسٹائپنڈ کی حکومت کی جانب سے منظوری نہیں دی گئی ہے۔حالانکہ اس خصوص میں حکومت سے کئی بار نمائندگی کی گئی تھی۔

مانو میں ایم اے سوشیالوجی میں داخلے

حیدرآباد، 21رمئی (پریس نوٹ) بشریٰ بیگم کا تعلق محبوب نگر سے ہے۔فرحان فاطمہ کا تعلق ریاست بہار سے ہے۔محمد رئیس کیرالا سے تعلق رکھتے ہیں۔ہلال احمد وار کا تعلق جموں و کشمیر سے ہے۔ان سبھی طلبہ کا تعلق اگرچہ الگ الگ ریاستوں سے ہے لیکن ان لوگوں نے شہر حیدرآباد کی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے سوشیالوجی ڈپارٹمنٹ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور آج بشریٰ بیگم محبوب نگر میں جونیئر لیکچرار، فرحان فاطمہ بہار کے سرکاری اسکول میں ٹیچر، محمد رئیس قطر کی ایک کمپنی میں منیجر ہیں اور ہلال احمد وار اردو یونیورسٹی میں ہی پیشہ تدریس سے وابستہ ہیں۔اس طرح ایم اے سوشیالوجی سے فارغ طلبہ ملک وبیرون ملک مختلف تعلیمی اداروں، غیر سرکاری فلاحی تنظیموں اور کاروباری اداروں میں برسرکار ہیں۔ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین، صدر شعبۂ سوشیالوجی ہیں۔ان کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے بموجب سال 2024-25 کے لیے شعبہ سماجیات میں پوسٹ گریجویشن میں داخلے جاری ہیں۔اردو میڈیم سے تعلق رکھنے والے یا جنھوں نے اردو ایک مضمون کے طور پر پڑھا ہو اور سماجیات (سوشیالوجی) میں کیریئر بنانا چاہتے ہیں، ان کے لیے ایم اے سوشیالوجی میں داخلہ لینے کا یہ ایک شاندار موقع ہے۔ایم اے سوشیالوجی میں میرٹ کی بنیاد پر داخلے دیئے جائیں گے۔اس سال ایم اے سوشیالوجی میں جملہ 25 نشستیں ہیں جن میں داخلہ لینے کے لیے درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 30رجون 2024 ہے۔اُردو یونیورسٹی میں بہترین تعلیمی ماحول اور تمام تر سہولیات کے ساتھ طلباء وطالبات کے لیے علٰحدہ ہاسٹلز بھی موجود ہیں جس میں غیر مقامی طلبہ دستیابی کی صورت میں حاصل کرسکتے ہیں۔آن لائن درخواست فارم مع پراسپکٹس یونیورسٹی ویب سائٹ (www.manuu.edu.in/RegularAdmissions) پر دستیاب ہے۔کورس سے متعلق مزید معلومات اور رہنمائی کے لیے 9811718473 (ڈاکٹر احتشام اختر)، 8341503410 (ڈاکٹر ہلال احمد وار)، 9682619915 (فیصل عزیز)، 9730407510 (عاصم سہیل) سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔طلبہ سے استفادہ کی خواہش کی گئی ہے۔مزید تفصیلات کیلئے مندرجہ بالا نمبرات پر رابطہ کریں۔

ٹرانسکو اور جینکو تلنگانہ کو روشن کرنے والی دو مایہ ناز آنکھیں

تلنگانہ میں برقی طلب کو پورا کرنے متبادل انتظامات کی تکمیل

حیدرآباد، 21رمئی۔(ایس این بی) ٹی ایس ٹرانسکو کے چیئرمین کم منیجنگ ڈائریکٹر اور ٹی ایس جینکو کا کہنا ہے کہ تلنگانہ میں برقی کی افادیت کو 13,688 میگاواٹ کی اعلی سطح کی طلب پوری ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاست کی برقی کی افادیت اور بلاوقفہ برقی سربراہی کیساتھ گھریلو اور صنعتی شعبوں میں برقی کی طلب کے مطابق فراہم کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس سال برقی کی طلب ریاست میں 13,168 میگاواٹ برقی کی اعلی سطح کی طلب سے کہیں زیادہ ہے۔تلنگانہ میں برقی کی افادیت میں صرف زراعت کے شعبے میں 5000 میگاواٹ کا اضافہ ہوا ہے، جس پر ان کا کہنا تھا کہ ملک یہ اپنی نوعیت کا یہ بے مثال مشاہدہ ہے۔انہوں نے اشارہ دیا کہ برقی کی زبردست طلب کے باوجود، صارفین کو برقی کے معیار کی فراہمی میں کوئی کمی نہیں ہے، چاہے ایل ٹی ہو یا ایچ ٹی' دونوں ہی شعبوں میں برقی کے موثر انتظامات پر زور دیا جارہا ہے۔چیف منسٹر ریونت ریڈی اور ریاستی وزیر توانائی کی دوراندیشی کی وجہ سے برقی کی تمام شعبوں بشمول زراعت طلب کو کامیابی کیساتھ پورا کیا جارہا ہے۔مستقبل میں برقی کی طلب کو پورا کرنے کیلئے برقی کی افادیت کو تیار کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلی ریاست میں برقی کے مطالبے کی مستقل نگرانی کررہے ہیں۔ٹی ایس سدرن پاورڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ کے چیئرمین نے کہا کہ جی ایچ ایم سی کی حدود میں برقی کی طلب بڑھ کر 2700 میگاواٹ ہوگئی جبکہ معمول کی طلب 1700 میگاواٹ ہے۔انہوں نے مستقبل میں 3000 میگاواٹ برقی عبور کرنے کے مطالبے کا اشارہ دیا۔تاہم حکام برقی کی طلب میں اضافے کو پورا کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہیں۔کالیشورم پراجکٹ پر عمل درآمد نے زرعی شعبے کی برقی طلب میں مزید توسیع کی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ناگرجنا ساگر پراجیکٹ کے لفٹ کینال نے بھی زراعت کے شعبے سے برقی کی طلب کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔انہوں نے شہر میں تین ایمیزون ڈیٹا سنٹرس کو برقی کی فراہمی 30 میگاواٹ پر ڈال دی اور آئی ٹی یونٹوں کو برقی کی فراہمی کیلئے اپنے محکمہ کی تیاری کا اظہار کیا۔ٹی ایس آئی پاس کی وجہ سے بہت ساری فرمیں حیدرآباد میں صنعتی یونٹ قائم کرنے کے لئے آگے آرہی ہیں اور برقی کی طلب کو مزید آگے بڑھا رہی ہیں۔ٹی ایس ناردرن پاورڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ کے چیئرمین نے کہا کہ این پی ڈی سی ایل کے تحت تقسیم کی جانے والی کل برقی کا 40 فیصد صرف اور صرف زرعی شعبے سے مربوط ہے۔انہوں نے کہا کہ برقی کی سبسڈی حاصل کرنے والے زیادہ تر صارفین این پی ڈی سی ایل کے تحت آتے ہیں۔انہوں نے برقی کا مطالبہ این پی ڈی سی ایل کے تحت 5,042 میگاواٹ پر رکھا۔کالیشورم پراجیکٹ کی وجہ سے دھان کی کاشت میں اضافہ ہوا ہے۔

تلنگانہ اردو اکیڈیمی سے چھوٹے اردو اخبارات کے زیرالتواء بلس کی اجرائی وجشن تاسیس تلنگانہ پر اشتہارات جاری کرنے کیلئے نمائندگی

حیدرآباد، 21رمئی۔(سرفراز نیوز ایجنسی) جناب ایم آر غوری جنرل سکریٹری تلنگانہ اردو جرنلسٹس کی قیادت میں اردو اخبارات وصحافیوں کا ایک وفد جناب خلیل احمد، محمد اسعد علی، چاولی سبھاش، محمد علی حشمت ظہوری نے مسٹر وی کرشنا سپرنٹنڈنٹ تلنگانہ ریاستی اردو اکیڈیمی سے اردو اخبارات کے زیرالتواء 2023-2024 بلس کے ادائیگی جاری کرنے کے سلسلہ میں نمائندگی کی گئی۔اس ضمن میں کرشنا نے وفد کو بتایا کہ الیکشن کوڈ نافذ ہونے سے تمام بلس روکا ہوا ہے اس سلسلے میں اردو اکیڈیمی نے الیکشن آفیسر سے نمائندگی کرچکے ہیں اس ضمن مزید پندرہ روز کے بعد بلس کی رقم جاری کی جاسکتی ہے اور اس وفد نے تلنگانہ یوم تاسس 02 جون 2024 جشن تلنگانہ کے موقعہ پر اردو اخبارات اور اردو ایجنسیوں کو اشتہارات جاری کرنے کی اپیل کی۔وفد نے مطالبہ کیا ہے کہ سابق میں بھی یوم تاسیس پر تمام اخبارات کو اشتہارات کی اجرائی عمل میں آتی ہے اسی طرح جاریہ سال بھی اردو کے بڑے اور چھوٹے اخبارات کو تلنگانہ اردو اکیڈمی کی جانب سے اشتہارات جاری کئے جائیں۔وفد نے کہا کہ اردو اکیڈمی میں زیرالتواء بلز کئی مہینوں نے زیرالتواہیں اسے فوری جاری کیا جائے۔مسٹر کرشنا نے وفد کو مثبت تیقن دیا۔

جی ایچ ایم سی حدود میں الیکٹرانک گاربیج میں ہرسال اضافہ

آئندہ پانچ سال میں ایک لاکھ ٹن تک پہنچنے کا اندیشہ۔تحقیقی سروے میں حیرت انگیز انکشاف

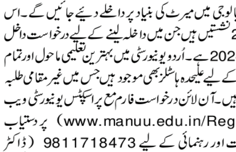

حیدرآباد، 21رمئی۔(ایس این بی) گریٹر حیدرآباد حدود میں الیکٹرانک کچرے میں ہر سال اضافہ ہوتا جارہا ہے۔انوائرنمنٹل پروٹیکشن ٹریننگ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ حیدرآباد کے ایک حالیہ مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ گریٹر حیدرآباد کا سالانہ ای ویسٹ جوفی الحال 40 ہزار ٹن سالانہ ہے، آئندہ پانچ سالوں میں ایک لاکھ ٹن تک پہنچنے کا امکان ہے۔ای پی ٹی آر آئی نے خطرے کی گھنٹی بجاتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ای ویسٹ کو جمع نہیں کیا گیا اور اسے صحیح طریقے سے ٹھکانے نہیں لگایا گیا تو یہ شہریوں کی صحت اور ماحولیات کے لیے بھی نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔اگرچہ شہر کے ای کچرے کی سائنسی طریقے سے نکاسی کی جاتی ہے لیکن ای کچرے کو جمع کرنا تسلی بخش نہیں ہے کیونکہ بہت سے لوگ گھروں کے کچرے کیساتھ ای گاربیج کو ڈمپ کرتے رہتے ہیں جو سیدھا لینڈ فلرز میں جاتا ہے۔جب کہ کوکٹ پلی، خیریت آباد، حفیظ پیٹ، جوبلی ہلز اور سکندرآباد میں ای ویسٹ سینٹر پہلے سے کام کررہے ہیں، ای پی ٹی آر آئی نے ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ کو شہر میں جمع کرنے کے مراکز کی تعداد میں اضافہ کرنے اور شعور بیداری کے لیے پروگرام منعقد کرنے کا مشورہ دیا ہے۔تحقیق میں مزید بتایا گیا کہ جہاں ٹیلی ویژن، کمپیوٹر، سیل فون اور پرنٹرز سالانہ 12,000 ٹن سے زیادہ ای فضلہ پیدا کررہے تھے، وہیں ٹیلی فون، فریج، ایئرکنڈیشنز اور کولر شہر میں سالانہ 28000 ٹن فضلہ پیدا کررہے تھے۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے شہر میں مقیم ماہر ماحولیات، پروفیسر وویک کمار نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ پی سی بی لوگوں کو یہ تعلیم دینے میں ناکام ہورہا ہے کہ ای کچرے کو ان مراکز تک کیسے منتقل کیا جائے۔زیادہ تر لوگ ای کچرے کو باقاعدہ گھریلو کچرے کیساتھ ڈال رہے ہیں۔کچرے میں ہائیڈروکاربن اور بھاری دھاتیں ہوتی ہیں اور اگر مناسب طریقے سے علاج نہ کیا جائے تو یہ کیمیکل پانی کے ذخائر میں داخل ہوکر فوڈ چینز اور ماحولیاتی نظام کو تباہ کرسکتے ہیں، اس کے علاوہ دیگر وسائل جیسے مٹی، پانی اور ہوا کو بھی آلودہ کرسکتے ہیں جو کہ صحت اعصابی اور خون کی گردش کے نظام کو نقصان پہنچاتے ہیں۔انہوں نے ای کچرے کو ری سائیکلنگ اور مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے کے علاوہ ای کچرے کو ٹھکانے لگانے کے بارے میں لوگوں میں بیداری بڑھانے پر زور دیا۔